صدقے کے طریقے

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ہر نفس کو ہر ہر دن جس میں طلوع ہوتا ہے، اپنی طرف سے صدقہ کرنا لازم ہے،

میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ، میں کہاں سے صدقہ کروں؟ ہمارے پاس تو اموال نہیں ہیں!

آپ ﷺ نے فرمایا:

صدقہ کے ابواب میں سے:

- ☆ تکبیر، سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ، استغفر اللہ کے کلمات ہیں،
- ☆ اور یہ بات کہ تو معروف کا حکم دے، منکر سے روکے،
- ☆ اور یہ کہ لوگوں کے راستے سے کانٹے، ہڈی اور پتھر دور کردے،
- ☆ نابینا کو راستہ بتلادے،
- ☆ بہرے گونگے کو اس طرح سے بات بتادے کہ وہ سمجھ جائے،
- ☆ حاجت مند کو اس جگہ کا پتہ بتادے جہاں سے اس کی حاجت پوری ہو،
- ☆ پریشان حال فریاد کرنے والے کی طرف اپنی مضبوط پنڈلیوں کے ساتھ دوڑ کر پہنچ جائے،
- ☆ کمزور کی مدد کے لیے اپنے مضبوط بازوؤں کے ساتھ اٹھ کھڑا ہو،

صدقے کے ان تمام طریقوں میں سے ہر طریقہ تیری طرف سے اپنے نفس کے لیے صدقہ ہے!

مسند احمد (۵-۱۶۸) (بحوالہ محمد ناصر الدین البانی الاحادیث الصحیحہ، ج ۲- حدیث نمبر ۵۷۵)